© rasailojaraid.com

ہو گئی کہ اسپین میں پانچ سو سال بعد پھر اسلام کی واپسی ہونی شروع ہو گئی ہے۔ ہندی روزنامہ نوبھارت ٹائمز نئی دہلی نے ۲ اگست ۱۹۹۸ء کی اشاعت میں ایک خبر شائع کی ہے جس کا عنوان ہے "اسپین میں پانچ سو سال بعد پھر اسلام کی واپسی" اس خبر کے تحت اس نے شائع کیا ہے۔

"اسپین میں مسلم حکومت کے خاتمہ کے ۵۰۰ سال بعد پھر ملک میں اسلام کی واپسی ہو رہی ہے۔" "اَل منڈو" روزنامہ اخبار کے مطابق پچھلے آٹھ سالوں میں یہاں مسلم لوگوں کی آبادی بڑھ کر دوگنی ہو گئی ہے۔ اور سو سے زیادہ مسجدیں قائم ہو گئی ہیں ۱۹۹۷ء میں ہی وہاں ۵۲ نئے اسلامی جماعتوں کا رجسٹریشن ہوا ہے۔ اسپین میں سرکاری اندازے کے مطابق مسلم آبادی تین لاکھ ہے لیکن کچھ لوگوں کا اندازہ ہے کہ یہ تعداد پانچ لاکھ ہو سکتی ہے۔ اسپین کے سبھی ۱۷ علاقوں میں مسجدیں تعمیر ہو چکی ہیں۔ اور ان کی کل تعداد بڑھ کر دو سو ہو گئی ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ قریب سو اسلامی جماعتوں کا سرکاری طور پر رجسٹریشن ہوا ہے۔ لیکن ان کی حقیقی تعداد اس سے دوگنا زیادہ ہے۔ اندلس کا گرینڈا شہر ایک بار پھر اسلام کا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ یہ وہ ہی شہر ہے جو ۱۴۹۲ء میں مسلم اسپین پر عیسائی حملہ کے دوران سب سے آخر میں ان کے ہاتھوں میں گیا تھا۔ قریب دو ہزار مسلم گھروں والے اس شہر کی گلیوں میں مسلم تہذیب و تمدن کے پھیلاؤ اور اس کی تبلیغ کا نظارہ ہونے لگا ہے گلیوں میں کافی خواتین برقعہ پہنے نظر آتی ہیں اور داڑھی والے لوگ ٹہلتے ملتے ہیں جو مسلموں کی خاص پہچان ہے۔ شہر میں عطر کی دوکانیں ہیں اور فرنیچر کے کارخانے ہیں ان کاروباروں میں زیادہ تر مسلم طبقہ کے لوگ لگے ہوئے ہیں۔ اسپین میں قریب تین ہزار سے لے کر پانچ ہزار تک لوگوں نے اپنا مذہب چھوڑ کر اسلام مذہب قبول کیا ہے۔"

یہ ایک خوش آئند بات ہے اللہ کرے وہ وقت بھی ہمیں دیکھنا نصیب ہو جائے جب تاریخ اپنے کو دوہراتے ہوئے پورا اسپین مسلم اسپین بن جائے۔

© rasailojaraid.com